

ادارہ

## رمضان المبارک اور اسکے مسائل

دین اسلام میں روزہ ایک ایسی خاموش عبادت ہے کہ اس کا تعلق بندے اور رب کے درمیان ہوتا ہے۔ سابقہ امتوں پر بھی روزے فرض کئے گئے تھے۔ مگر ان کے احکام مختلف تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی امت پر بھی روزے فرض کئے گئے اور اپنی کامل صورت میں فرض کئے گئے۔ امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا یہ اعزاز ہے کہ قرآن کریم اسی ماہ مقدس میں نازل ہوا اور اس ماہ میں اس کے احکام کی پابندی کرنے والے مسلمانوں کے لئے بے شمار نعمتوں کا وعدہ کیا گیا۔ اور فضائل وارد ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنا مہینہ قرار دیا ہے اور فرمایا کہ روزہ دار کا اجر خود میری ذات ہے۔ قرآن کریم میں ہی ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تم پر روزے اس لئے فرض کیے گئے ہیں تاکہ بہت ہی قلیل دنوں میں تم مستی بن جاؤ۔ گویا یہ ماہ مقدس مسلمانوں کے لئے ایک تربیتی کورس ہے۔ نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارک ہے۔ "الصوم جنہ روزہ ڈھال ہے۔"

یعنی منکرات سے بچنے کے لئے یہ عمل ڈھال کا کام دیتا ہے۔ گناہوں کو جلا کر بھسم کر دیتا ہے۔ روحانی جسمانی اور عملی زندگی میں استحکام پیدا کر کے ایمانی قوتوں کو غالب کر دیتا ہے۔ انسان میں صبر، حوصلہ اور عزم و ہمت کے جذبات کو مضبوط و مستحکم کرتا ہے۔ طبی طور پر بھی آج کی سائنس میں اس کے بے شمار فوائد بیان کئے گئے ہیں۔ الغرض روزہ اپنی اہمیت کے اعتبار سے ہر مذہب میں نمایاں رہا ہے۔

اصطلاح شریعت میں ہر مسلمان کا عبادت کی نیت سے صبح صادق سے غروب آفتاب تک اپنے آپ کو کھانے پینے اور نفسیاتی خواہشات سے روکنے کا نام روزہ ہے۔

ہر مسلمان حائل بالغ مرد اور عورت پر رمضان المبارک کا روزہ رکھنا فرض ہے۔ عورت کے لئے ان دنوں حیض و نفاس سے پاک ہونا ضروری ہے۔ روزہ دار کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے روزہ کو گناہ کی نجاست سے آلودہ نہ ہونے دے اور اپنے ظاہر و باطن کا پاک صاف رکھنا بھی ضروری ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس ماہ میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ اس ماہ کے نفل دوسرے ماہ کے فرائض کے برابر ہیں۔ اس ماہ کے فرض دوسرے ماہ کے ۷۰ فرائض کے برابر ہیں۔ یہ مہینہ رحمت مغفرت اور جسم سے نجات کا مہینہ ہے۔ روزہ دار کے لئے افطار کے وقت اسکی دعا کی قبولیت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

## مسائل روزہ:

روزہ کے لئے نیت کرنا ضروری ہے۔ اور نیت کے لئے اتنا کافی ہے کہ دل میں یہ سمجھے کہ میں روزہ اللہ کی رضا کے لئے رکھ رہا ہوں بہتر ہے کہ رات سے نیت کر لے لیکن رات سے نیت نہیں کر سکا تو وقت چاشت تقریباً ۱۰ یا ۱۱ بجے تک بھی نیت کر سکتا ہے بشرطیکہ صبح صادق کے بعد اب تک کوئی چیز نہ کھائی ہو۔

## روزہ کے مستحبات:

سری کھانا اور تاخیر سے کھانا اگرچہ کھانے کی خواہش نہ بھی ہو اور افطاری میں جلدی کرنا جبکہ غروب آفتاب کا یقین ہو جائے۔ کھجور یا چھوہارے سے افطاری کرنا بہتر ہے۔

## مکروہات روزہ

بلا ضرر کسی چیز کا پکھنا، بہت ساری تھوک اکٹھی کر کے ٹنگنا جھوٹ بولنا غیبت کرنا یا کوئی گناہ کا کام کرنا۔ کال یا ناک میں تیل یا دوا ڈالنا منہ بھر کے قصد آقے کرنا بلا قصد خود بخود قے ہو جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ ہاں اگر قے خود آئی اور اسے خود واپس نگل لیا تو روزہ ٹوٹ جائیگا۔ کھلی یا غرغره کرتے کرتے پانی اندر چلا گیا، غروب آفتاب سے پہلے افطار کر لے اس گمان پر کہ غروب ہو گیا، کوئی زبردستی منہ میں پانی ڈال دے اور پانی حلق کے اندر پہنچ جائے ان سب صورتوں میں روزہ جاتا رہتا ہے۔ اور قضاء واجب ہے کفارہ نہیں۔ بھول کر کھانے سے روزہ نہیں جاتا۔ بشرطیکہ یاد آنے پر فوراً تھوک دے اگر یاد آنے پر بھی کھاتا رہا یا کوئی چیز خود جان بوجھ کر کھاپی لی تو قضا اور کفارہ دونوں واجب ہیں۔

## ان چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا:

آنکھ میں دوا یا سرمہ ڈالنا یا باقی بدن کی مالش کرنا۔ ٹیکہ لگوانا۔ اگر خود بخود دھنواں یا گرد منہ میں چلی جائے۔ ہاں اگر خود لے گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ یا حقہ سگریٹ پیئے تب بھی ٹوٹ جائے گا۔

## تراویح:

نماز تراویح مرد و عورت کے لئے سنت مؤکدہ ہے اسکا چھوڑنا جائز نہیں بیس رکعات تراویح پر امت کا اجماع ہے۔ اور تراویح میں ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کرنا سنت ہے۔

## اعیاشاف:

مسجد میں خالص اللہ کی رضا کے لئے ٹھہرنے کو اعیاشاف کہتے ہیں اور ۲۰ ویں کے سورج غروب ہونے سے پہلے سے لیکر عید کے چاند تک مسجد میں ٹھہرنا سنت کفایہ ہے۔